زید کو ۲۰ سال پہلے دل کا حملہ ہوا تھا۔ اس وقت سے وہ دل اور B.P کی بیماری میں مبتلا ہے۔ اس کے علاوہ

زید پچھلے آٹھ سالوں سے ہچکیوں کی بیماری میں مبتلا ہے۔ کئی سال تک تو اسے چوبیس گھنٹے ہچکیاں رہیں۔ چار پانچ سال تک اُسکو ہچکیوں سے ایک منٹ کی بھی نجات نہ ملی۔ اس اثناء میں بلکہ آج تک اُس نے ملک کے سات آٹھ بڑے ڈاکٹروں کو دکھایا ہے۔ مگر نمایاں طور پر کوئی فرق نہ پڑا۔ زید نے خود تنگ آ کر منہ میں انگلیاں ڈال ڈال کر قے کیں۔ قے کرنے سے ہچکی چند گھنٹوں کے لیے رُکتی مگر پھر شروع ہو جاتی۔ زید نے اوسطاً پانچ قے روزانہ انگلیاں ڈال کر کی۔ جسکی وجہ سے حلق سے خون نکل آتا تھا۔ اب تک وہ چار سے پانچ ہزار قے کر چکا ہے جسکا نتیجہ یہ ہے کہ کمزوری بہت بڑھ گئی۔

سات مہینے پہلے زید نے ایک نئے ڈاکٹر کو دکھایا۔ اُس نے زید کو نیند آور دوائیں دی۔ اور اعصاب کو سکون پہنچانے والی۔ اُسکے علاوہ ہچکی کی تین دوائیں تھیں۔ ان دواؤں کے نتیجے میں زید کا تین دفعہ nervous break down ہو گیا۔ اور تقریباً پاگلپنے کی حد میں پہنچ گیا تین دفعہ گرا اور تین دفعہ خوب چوٹیں آئی۔ چنانچہ یہ دوائیں چھوڑ دی۔

پچھلے آٹھ سال سے ہچکیوں کی وجہ سے اور دوائیوں کے ردِ عمل کی وجہ سے آنکھ کی بینائی اتنی متاثر ہو چکی ہے کہ وہ اب

Scanned by CamScanner

وہ اب اخبار نہیں پڑھ سکتے ۔ رات کو گاڑی نہیں چلا سکتے ۔
دن میں بھی گڑھوں کو نہیں دیکھ سکتے ۔ قرآن شریف تک
پڑھنا مشکل ہو گیا ہے ۔ سننا 95% بند ہو گیا ہے ۔ کان کے آلہ
روزہ کی مدد سے صرف دو فٹ فاصلے پر بیٹھے ہوئے آدمی کی
ہے۔ آواز سن سکتے ہیں (قرآن نہیں سن سکتے) ۔ چال غیر متوازن ہو گئی ہے ۔ کمزوری کی
وجہ سے نماز میں زیادہ دیر کھڑے نہیں رہ سکتے ۔

چھ مہینے پہلے زید کی داڑھ سے زخمی ہو گئی ۔ اسکے
نتیجے میں ایک مہینے تک وہ دلیہ، پرہیز اور چاول کھاتے رہے ۔ دانتوں
~~کا ڈاکٹر کہتا ہے کہ ان کے~~ زید کے مصنوعی دانت ہلتے رہتے ہیں ۔ اور
مسوڑھوں کو زخمی کرتے رہتے ہیں ۔ جسکے نتیجے میں پچھلے تین مہینے سے
زید عام طور پر پرہیز، حلوہ اور مختلف طریقوں سے پکائے ہوئے چاول سے
زید کا گزارہ ہے ۔ دانتوں کا ڈاکٹر کہتا ہے کہ آپکے نئے دانت اب
نہیں بن سکتے آپ نے انہی دانتوں سے گزارہ کرنا ہے ۔ دوسرے دو
ڈاکٹروں نے بھی اس بات سے اتفاق کیا ہے ۔ مسوڑھے گھڑی گھڑی
زخمی ہونے کی وجہ سے کھانا ایک مشکل کام ہو گیا ہے ۔ فوراً آدھی

سرے روزے رکھ لے اور اپنی بیماری کی وجہ سے

Scanned by CamScanner

Page 1 of

.کہ روزہ

تا ہے۔

ت میں

طعم

لگ گئی ہے۔ ان تمام وجوہات کی بناء پر کمزوری بہت
بڑھ گئی ہے۔ خیال یہی ہے کہ رمضان کے دوران ان کی
خوراک یہی رہے گی۔ ویسے بھی پچھلے آٹھ سال سے وہ ایک وقت
یا تو روٹی کے ساتھ ٹنڈے یا کدو کھاتے ہیں۔ اور دوسرے وقت
میں چاول یا مرغی کے ساتھ روٹی۔ ان کو شربت، کولڈ ڈرنک، چائے۔
دوسری سبزیاں، پھل موافق نہیں آتے۔ # زید کی عمر اس وقت
78 سال سے زائد ہے۔ کمزوری اور ہچکیوں کی وجہ سے وہ
لوگوں سے بات چیت بھی نہیں کر سکتا۔ اس صورتحال
میں کیا زید رمضان کے روزے چھوڑ سکتا ہے۔ جبکہ ہچکیوں کے
درمیان میں وہ نہ تو ڈھنگ سے کھا سکتا ہے۔ اور نہ ہی
سو سکتا ہے یہاں تک کہ قرآن شریف پڑھنا بھی اس
کے لیے مشکل ہو جاتا ہے۔ رات کی نیند بھی بہت
کم ہے۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ اگر زید روزے
چھوڑ سکتا ہے تو فدیہ کیا ہوگا۔ اگر وہ ہمت
کر کے روزے رکھ لے اور اپنی بیماری کی وجہ سے

Scanned by CamScanner

وہ اس کو افطار تک جاری نہ رکھ سکے۔ تو کیا
وہ روزہ (کھول) شہید کرسکتا ہے۔ اگر یہ ممکن ہے
تو فدیہ کیا ہوگا؟

ہے کہ روزہ

ش ہے۔

فتوے کے لیے شکر گزار ہوں گا۔

عطا الرحمن عثمان
فیز ۲، ڈیفنس سوسائٹی

ت میں

دار الافتاء

طعم

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

اگر زید اس قدر کمزور ہے کہ روزہ رکھنے کی بالکل طاقت نہیں اور نہ ہی آئندہ اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ روزہ رکھ سکے تو ایسی صورت میں زید ہر روزہ کے بدلے فدیہ دے دے، ایسی حالت میں زید کیلئے روزہ چھوڑنے کی گنجائش ہے۔

ایک روزے کا فدیہ پونے دو کلو خالص گندم یا اسکی قیمت ہے۔

نیز اگر زید نے روزہ رکھ لیا لیکن پھر مرض کی بناء پر یہ صورتحال پیش آگئی کہ روزہ نہ چھوڑنے کی صورت میں مرض کے شدید ہو جانے ~~کے خطرہ~~ کا ظنِ غالب ہو تو اس صورت میں زید افطار کر سکتا ہے۔

<u>فی الدر 3\478</u>

فان عجز عن الصوم لمرض لا یرجی برؤہ أو کبر أطعم أی ملک ستین مسکینا۔

<u>فی الهندیة ص ۲۰۷ ج ۱</u>

(ومنها کبر السن) فالشیخ الفانی الذی لایقدر علی الصیام یفطر ویطعم لکل یوم مسکینا کما یطعم فی الکفارة کذا فی الهدایة۔

<u>فیه أیضاً</u>

المریض اذا خاف علی نفسه التلف أو ذهاب عضو یفطر بالاجماع وان خاف زیادة العلة امتدادهٔ فکذالک عندنا وعلیه القضاء اذا أفطر۔ کذا فی المحیط۔ واللہ تعالیٰ اعلم

بلال قاضی

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۸ شعبان ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۸/۸/۱۴۳۱ھ

دار الافتاء — فتوی نمبر ۲۰/۱۲۹۲ — مورخہ ۹/۸/۳۱ھ

مفتی — دار العلوم کراچی

Scanned by CamScanner